بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس کا باپ معلوم نہیں، اس کی ڈاکومنٹس وغیرہ میں کس کی طرف نسبت کریں گے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جس کے باپ کے متعلق کوئی علم نہ ہو، جب کوئی اسے گود لے لے، تو ڈاکومنٹس وغیرہ میں اس کی نسبت کس کی طرف کرے، کیونکہ یتیم خانے وغیرہ سے لیتے ہیں تو اس کا باپ معلوم ہی نہیں ہوتا؟

جواب

اگر کوئی ایسے بچے کو گود لے، جس کے والد کا علم نہ ہو تو، گود لینے والا عام بول چال میں یا کاغذات وغیرہ میں اس کے حقیقی باپ کے طور پر اپنا نام استعمال نہیں کرسکتا، بلکہ کاغذات وغیرہ میں سرپرست کے کالم میں اپنا نام لکھے، حقیقی والد کے کالم میں ہرگز نہ لکھے، اگر جان بوجھ کر خود کو حقیقی باپ کہے یا لکھے گا، تو گناہ گار ہوگا۔

اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَ مَوَالِیْكُمْ ؕ وَ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(5)﴾

ترجمہ کنزالایمان: انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور بشریت میں تمہارے چچازاد اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو نادانستہ تم سے صادر ہوا ہاں وہ گناہ ہے جو دل کے قصد سے کرو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ 21، سورۃ الاحزاب، آیت: 5)

اس آیت کے تحت تفسیر نورالعرفان میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یعنی لے پالکوں کے تمہیں باپ معلوم نہ ہوتب بھی انہیں مربی (پرورش کرنے والے) کا بیٹا نہ کہو۔۔۔ ممانعت کے بعد اگر تم دیدہ نستہ (جان بوجھ کر) لے پالکوں کو ان کے مربی کا بیٹا کہوں گے تو گنہگار رہوگے۔" (تفسیر نورالعرفان، صفحہ 667، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فتاوی امجدیہ میں فرماتے ہیں: "تبنی کرنا یعنی لڑکا گود لینا شرعاً منع نہیں، مگروہ لڑکا اس کا لڑکا نہ ہوگا بلکہ اپنے باپ کا ہی بیٹا کہلائے گا۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 3، صفحہ 365، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4654

تاریخ اجراء: 27 رجب المرجب 1447ھ/17 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net